Digitized By Khilafat Library Rabwah

184

ٹیلیفون نمبر ۳۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۔ نَحْمَدُہٗ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل ۳۵ ۸

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم چہارشنبہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق جملہ خط و کتابت بنام مینجر الفضل ہو

جلد ۳۳	۲۴ ماہ اخاء ۱۳۲۴ ہش	۱۷ ذیقعدہ ۱۳۶۴ ھ	۲۴ اکتوبر ۱۹۴۵ء	نمبر ۲۴۹

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۶ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ مگر ابھی حرارت ہو جاتی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد اور چکروں کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کے متعلق ڈاکٹری اطلاع یہ ہے۔ کہ تاحال بندش پیشاب کی تکالیف رفع نہیں ہوئی۔ احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی طبیعت گزشتہ رات سے علیل ہے۔ بندش پیشاب اور سوزش کے سبب بہت تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

مولوی محمد حسین صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب پشاور اور مردان سے اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی چک ۷/۸۷ جنوبی سرگودھا سے تبلیغ کے بعد واپس آئے۔

مخالف مسلمانوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا

ایک فیصلہ کُن اعلان

احرار کا جھوٹا پروپیگنڈا

(از ایڈیٹر)

الیکشن میں کامیابی حاصل کرنے اور دوسروں کو زک پہنچانے کیلئے آج کل احرار نے جس قسم کا پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے۔ اس کا ایک نمایاں پہلو جماعت احمدیہ کے خلاف حد درجہ کی غلط بیانی اور بدگوئی ہے۔ جس کے ثبوت میں مسٹر مظہر علی صاحب اظہر ناظم اعلےٰ مجلس احرار ہند" کا وہ مضمون پیش کیا جا سکتا ہے۔ جو "مسلم لیگ کی مرزائیت نوازی" کے عنوان سے احراری اخبار "افضل" میں شائع ہوا ہے۔ چونکہ احرار کے پاس کوئی ایک بھی ایسی چیز نہیں۔ جسے جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اپنی کامیابی کے [illegible] کے طور پر پیش کر سکیں۔ اس لئے اظہر صاحب اس بارے میں سوائے اس کے کچھ نہ کہہ سکے۔ کہ "مجلس احرار نے مرزائیت کے خلاف گذشتہ پندرہ برس میں جو کام کیا ہے وہ رائیگاں جانے والا نہیں"۔ حالانکہ یہ تو ہم بھی مانتے ہیں۔ اور نہ صرف مانتے ہیں بلکہ بارہا اس کا ثبوت پیش کر چکے ہیں کہ احرار کی شورش سے قبل جماعت احمدیہ کی جو حالت تھی۔ آج ہر پہلو کے لحاظ سے اس سے بہت ترقی پر ہے۔ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی تعداد اثر اور رسوخ میں بہت اضافہ ہو چکا ہے۔ اور روز بروز ہوتا جا رہا ہے۔ جماعت میں مالی اور جانی قربانی کا جذبہ پہلے سے بہت زیادہ پایا جاتا ہے۔ اور وہ آئے دن اس کا ثبوت پیش کرتی رہتی ہے۔ پس اس لحاظ سے ہم سمجھتے ہیں۔ کہ احرار نے گذشتہ پندرہ سال میں جماعت احمدیہ کے خلاف جو کچھ کیا۔ وہ رائیگاں نہیں گیا۔ بلکہ جماعت احمدیہ نے اپنے اعلیٰ مقام کی راہ نمائی میں اس سے بہت کچھ فائدہ حاصل کیا ہے ہاں یہ سوال باقی ہے۔ کہ احرار کو کیا ملا۔ اور انہوں نے کیا حاصل کیا۔ کچھ بھی نہیں بلکہ بہت کچھ کھویا

جو لوگ جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں اتنی بڑی شکست اور ہزیمت اٹھا چکے ہوں۔ وہ غلط بیانیوں اور بدزبانیوں سے کام نہ لیں۔ تو اور کیا کریں۔ مگر انہیں یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اس طرح وہ اپنی ناکامی اور نامرادی میں اضافہ تو کر سکینگے۔ اس کو کامیابی سے نہیں بدل سکتے

اظہر صاحب نے احمدیت کے مقابلہ میں اپنی اور اپنے اسلاف کی ناکامیوں کی ایک عجیب و غریب وجہ بیان کرتے ہوئے لکھا ہے

"مرزا غلام احمد قادیانی نے اسلام کے نام پر غیر مذاہب سے مناظرے کی جنگ مول لی۔ آریہ سماجیوں اور عیسائیوں وغیرہ نے اسے ایک مسلمان قرار دیتے ہوئے اس کا جواب دیا۔ علمائے اسلام نے اسے کافر اور اسلام سے خارج قرار دیا۔ مگر علمائے اسلام کے مقابلہ میں انگریزوں۔ ہندوؤں عیسائیوں اور مرزائیت نواز لوگوں کی سنی گئی لیکن آج تک علمائے اسلام کی بات نہیں سنی جاتی"۔

(افضل ۱۴ اکتوبر)

ان الفاظ سے اول تو یہی سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ علماء کے مقابلہ میں انگریزوں۔ ہندوؤں۔ عیسائیوں اور مرزائیت نواز لوگوں کی بات کہاں سنی گئی اور آج تک علمائے اسلام کی بات کہاں سنی نہیں جاتی پھر جب بقول احرار "مرزا غلام احمد قادیانی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) نے اسلام کے نام پر غیر مذاہب سے مناظرے کی جنگ مول لی" تھی۔ تو پھر چاہیئے تو یہ تھا۔ کہ یہ سب غیر مسلم احرار کے علمائے اسلام کی حمایت میں کھڑے ہو جاتے اور انکی ہاں میں ہاں ملاتے۔ مگر کہا یہ جا رہا ہے۔ کہ انہوں نے بھی احمدیت کی حمایت کی۔ اور علمائے اسلام کی کوئی پروا نہ کی۔ اس تضاد بیانی کی وجہ سوائے اسکے اور کیا قرار دی جا سکتی ہے۔ کہ اظہر صاحب احمدیت کے خلاف لکھتے ہوئے آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اور انہیں سر پیر کا ہوش نہیں رہتا۔

گزشتہ صدی میں مخالفین اسلام کی طرف سے اسلام پر جو خطرناک حملے ہوئے اور جنکی تاب نہ لاکر مسلمانوں کے علماء تک ارتداد کے گڑھے میں جا گرے اسکے مقابلہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو عظیم الشان قلمی اور لسانی جہاد شروع فرمایا۔ اور جس میں خدا تعالےٰ نے آپکو غیر معمولی کامیابی بخشی۔ اس کا نام اظہر صاحب نے اسلام کے نام پر غیر مذاہب سے مناظرہ کی جنگ مول لینا رکھا ہے۔ اور اس طرح یہ ظاہر کرنا چاہا ہے۔ کہ آپ نے مسلمان کہلا کر نعوذ باللہ اسلام کو نقصان پہنچایا۔ مگر یہ بات آج نئی نہیں کہی گئی۔ پہلے بھی یہ کہا جا چکا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس بارہ میں جو نہایت مدلل اور معقول اعلان فرمایا۔ وہی آج پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس قسم کے لوگوں کو مخاطب کر کے لکھا:۔

"مجھے یہ قطعی طور پر بشارت دی گئی ہے کہ اگر کوئی مخالف دین میرے سامنے مقابلہ کے لئے آئیگا۔ تو میں اس پر غالب ہونگا۔ اور وہ ذلیل ہوگا پھر یہ لوگ جو مسلمان کہلاتے ہیں۔ اور میری نسبت شک رکھتے ہیں۔ کیوں اس زمانہ کے کسی پادری سے میرا مقابلہ نہیں کراتے۔ کسی پادری یا پنڈت کو کہہ دیں۔ کہ یہ شخص درحقیقت مفتری ہے۔ اس کے ساتھ مقابلہ کرنے میں کچھ نقصان نہیں۔ ہم ذمہ دار ہیں پھر خدا تعالےٰ خود فیصلہ کر دیگا۔ میں اس بات پر راضی ہوں۔ کہ جس قدر دنیا کی جائداد یعنی اراضی وغیرہ بطور وراثت میرے قبضہ میں آئی ہے۔ بحالت دروغگو نکلنے کے وہ سب اس پادری یا پنڈت کو دے دونگا اگر وہ دروغگو نکلا۔ تو بجز اس کے اسلام لانے کے میں اس سے کچھ نہیں مانگتا۔ یہ بات میں نے اپنے جی میں جزماً ٹھہرائی ہے۔ اور تہ دل سے بیان کی ہے۔ اور اللہ جلشانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس مقابلہ کے لئے تیار ہوں۔ اور اشتہار دینے کیلئے مستعد بلکہ میں نے تو ۱۲ ہزار کا اشتہار شائع کر دیا ہے

ایڈیٹر - غلام نبی

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا کر دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

بلاشک و شبہ تراجم قرآن پاک کے وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۴ء حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقرر فرمودہ ہے۔ اور تحریک جدید کے دفتر اول کے گیارھویں سال۔ دفتر دوم کے سال اول کی آخری میعاد ۳۰ نومبر ۱۹۴۴ء ہے۔ احمدیہ دار التبلیغ لیگوس مشن کی تعمیر کے لئے ایک تحریک حال ہی میں براہ راست وعدہ کرنے والے افراد اور جماعتوں کیلئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کے ماتحت کی گئی ہے۔ اس میں جماعتوں پر اسی قدر قلیل اور تھوڑی رقم مقرر کی گئی ہے کہ بفضل خدا ہر جماعت فوراً ارسال کر سکتی ہے۔ رقم تھوڑی ہونے کی وجہ سے اس وقت تک جن جماعتوں سے لیگوس مشن کا چندہ آیا۔ یا اطلاع آئی ہے۔ وہ بفضل خدا مقررہ رقم سے سوایا۔ ڈیوڑھا۔ دوگنا اور بعض کا سہ گنا بھی ہے۔ اور وہ اپنی یہ رقوم فوری اس لئے ارسال کر رہی ہیں۔ کہ حضور افریقہ بھیجنے کے لئے اس روپیہ کا انتظار فرما رہے ہیں۔ پس اس کی فوری ضرورت ظاہر ہے۔

لیگوس مشن کے چندہ کی فہرست تو انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب شائع کی جائے گی۔ مگر بعض مخلصین کے جذبات کا اظہار ذیل میں کر دینا مناسب ہے۔

(۱) لاہور سے حلقہ محمد نگر کے سیکرٹری تحریک جدید ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب بی۔ اے نے تحریک ملتے ہی گھر بہ گھر پھر کر چندہ کیا۔ وصولی اور وعدہ اس وقت تک مقررہ رقم سے دوگنا ہو چکا ہے۔ چونکہ ضرورت فوری ہے۔ اس لئے یکم نومبر تک انشاء اللہ تعالیٰ روپیہ ارسال کر دوں گا۔

(۲) حکیم مختار احمد صاحب شاہدرہ۔ مقررہ رقم سے ڈیوڑھا تو ابھی ارسال ہے۔ مزید رقم بھی انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب ارسال ہوگی۔

(۳) شیخ عبد الرحمن صاحب سکرٹری تحریک جدید کپور تھلہ بفضل خدا مقررہ رقم سے ڈیوڑھے سے زیادہ رقم لیگوس مشن کے لئے جماعت اپنے امام کے حضور پیش کر رہی ہے۔

(۴) سیٹھ محمد یوسف احمد الہ دین صاحب سکندر آباد دکن کی جماعت اپنے امام کے حضور لیگوس مشن کی رقم مقررہ سے زیادہ پیش کرے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۵) سیٹھ اسماعیل آدم صاحب امیر جماعت بمبئی۔ میں اپنے پاس سے مقررہ رقم لیگوس مشن کی اس لئے ارسال کر رہا ہوں۔ کہ مطالبہ فوری ہے۔ بعد میں جماعت کے پیش کرنے پر مزید رقم ہوگی۔ وہ بھی ارسال کر دی جائے گی۔

(۶) چوہدری چھجو خان صاحب امیر جماعت مٹروعہ۔ بہت جلد مقررہ رقم سے زیادہ انشاء اللہ تعالیٰ بھیج دیا جائیگا۔

(۷) بابو کرامت اللہ صاحب سیکرٹری تحریک جدید انبالہ شہر۔ اعلان ۱۰ مقررہ رقم سے زیادہ کا منی آرڈر ارسال ہے۔

براہ راست وعدہ کرنے والے اور سیکرٹریان تحریک جدید کو تراجم قرآن پاک کے ساتھ ہی لیگوس مشن کی رقم ارسال کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے آمین۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

بلکہ میں بلاتا بلاتا تھک گیا۔ کوئی پنڈت پادری نیک نیتی سے سامنے نہیں آیا۔ میری سچائی کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے۔ کہ میں اس مقابلہ کے لئے ہر وقت حاضر ہوں۔ اور اگر کوئی مقابلہ پر کچھ نشان دکھلانیکا دعویٰ نہ کرے۔ تو ایسا پنڈت یا پادری صرف اخبار کے ذریعہ سے یہ شائع کر دے کہ میں صرف یکطرفہ امر خارق عادت دیکھنے کو طیار ہوں۔ اور اگر امر خارق عادت ظاہر ہو جائے۔ اور میں اس کا مقابلہ نہ کر سکوں تو فی الفور اسلام قبول کر لونگا۔ تو یہ تجویز بھی مجھے منظور ہے۔ کوئی مسلمانوں میں سے ہمت کرے۔ اور جس شخص کو کافر بے دین کہتے ہیں۔ اور دجال نام رکھتے ہیں۔ بمقابل کسی پادری کے اس کا امتحان کریں۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۳۴۹)

اس اعلان کے ایک ایک لفظ سے جہاں یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دل میں اسلام کی صداقت ثابت کرنے کے لئے کس قدر تڑپ اور جوش تھا۔ وہاں یہ بھی ثابت ہے کہ آپ نے ان مسلمانوں کو جنہیں آپ کی سچائی میں شک تھا۔ اور جو آپ کو مسلمان نہیں سمجھتے تھے۔ برملا کہدیا تھا۔ کہ نہ صرف ان کی کسی قسم کی حمایت کی آپ کو ضرورت ہے۔ بلکہ وہ بڑی خوشی سے پادریوں اور آریوں کے حامی و مددگار بن جائیں۔ اور انہیں تسلی اور اطمینان دے کر مقابلے پر لے آئیں۔ پھر دیکھیں کہ خدا تعالیٰ کیا فیصلہ کرتا ہے۔ اس کے لئے آپ نے اپنی ساری جائداد اس پادری یا پنڈت کے لئے پیش فرما دی۔ جسے آپ کے مقابلہ میں لاکر سچا ثابت کیا جاتا۔ اور اعلان فرمایا۔ کہ اس مقابلے کے لئے میں ہر وقت حاضر ہوں۔

پھر اس سے بھی آسان تر بات آپ نے یہ پیش فرمائی۔ کہ اگر کوئی پادری یا پنڈت بالمقابل نشان دکھانے کے لئے تیار نہیں تو وہ کسی اخبار کے ذریعہ یہ شائع کر دے کہ میں یک طرفہ امر خوارق عادت دیکھنے کو تیار ہوں۔ اور اگر میں اس کا مقابلہ نہ کر سکوں تو اسلام قبول کر لونگا۔ اس کے لئے بھی مسلمانوں کو پھر تحریک فرمائی۔ کہ جس شخص کو وہ کافر اور بے دین کہتے ہیں۔ اور دجال نام رکھتے ہیں اس کا کسی پادری یا پنڈت کے مقابلہ میں امتحان کرلیں۔ مگر کوئی اس کے لئے بھی تیار نہ ہوا۔ اور ثابت ہو گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر کفر کا فتویٰ لگانے والے اور آپ کو اسلام سے خارج کرنے والے علماء باوجود مطالبہ کرنے کے عیسائیوں یا آریوں کو مقابلہ میں نہ لا سکے۔ اور اس طرح خود ان کی شکست بھی تکمیل کو پہنچ گئی۔

پس جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسلمان کہلانے والوں کو صاف الفاظ میں کہدیا تھا۔ کہ آپ کو نہ صرف ان کی کوئی پرواہ نہیں۔ نہ کسی رنگ میں حمایت کی ضرورت ہے بلکہ آپ چاہتے ہیں کہ وہ عیسائیوں اور آریوں کی حمایت میں کھڑے ہو کر ان کو میدان مقابلہ میں لائیں۔ تو پھر یہ کتنی بڑی ہٹ دھرمی ہے۔ کہ آریہ سماجوں اور عیسائیوں وغیرہ نے آپ کو مسلمان قرار دیتے ہوئے آپ کو جواب دئیے۔ اس وقت کیوں نہ وہ لوگ کھڑے ہو گئے۔ جو اپنے آپ کو مسلمان سمجھتے تھے۔ اور کیوں نہ کہدیا۔ کہ اسلام کے متعلق جو کچھ کہنا ہے۔ ہم سے کہو بگڑ یہ کہنے کی طاقت کس میں تھی۔

درخواست ہائے دعا

(۱) ماسٹر محمد حسین صاحب خادم چار کوٹ بیمار اور بعض مشکلات میں ہیں۔ (۲) محمد عبد اللہ صاحب کوئٹہ کا لڑکا عبد اللہ ٹائیفائڈ سے بیمار رہے۔ (۳) مبارک احمد صاحب کراچی کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں۔ (۴) سید بدر الدین صاحب کلکتہ کی والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۵) چوہدری غلام نبی صاحب کوٹ احمدیاں سندھ کا لڑکا تشویشناک طور سے بیمار ہے۔ (۶) محمد علی صاحب سوداگر گھڑی لکھنؤ کو سخت چوٹ آئی ہے۔ (۷) شیخ محمد حسین صاحب گھٹیالوی رکھانوالہ ضلع لاہور دینی و دنیاوی ترقیات کے خواہاں ہیں۔ (۸) چراغ دین صاحب ہیڈ ماسٹر مٹھہ لک بعض محکمانہ مشکلات میں ہیں (۹) محمود الٰہی صاحب مظفر نگر کے بڑے بھائی اور ہمشیرہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۱۰) قریشی عبد القادر صاحب اعوان قادیان بعض مشکلات میں ہیں۔ (۱۱) عبد الغنی صاحب سٹیشن ماسٹر مانکیالہ ضلع راولپنڈی محکمانہ ترقی کے خواہاں ہیں۔ اور مخالفین کی شرارتوں سے نجات کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (۱۲) عبد اللہ خان صاحب دوکاندار قادیان کے بھائی بشیر احمد صاحب بنگلور میں بیمار ہیں۔ (۱۳) چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ابن چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم قادیان بعض مشکلات میں ہیں۔ (۱۴) سید محمود احمد صاحب مغل پورہ مشکلات میں ہیں۔ (۱۵) محمد شفیع صاحب احمدی رنگون میں بیمار ہیں۔ (۱۶) شمشاد احمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی عرصہ سے بیمار ہیں۔ (۱۷) قریشی عبد الوحید صاحب رڑکی کی بچی امۃ القیوم بیمار ہے۔ (۱۸) شیخ خوشی محمد صاحب لنگے کے زیر پرورش بعض یتیم بچے ہیں جن کو مخالفین ایذا دیتے ہیں۔ (۱۹) سید حمید الدین احمد صاحب بھاگلپور کی خوشدامنہ صاحبہ اور بھائی سخت بیمار ہیں۔ (۲۰) ڈاکٹر بشیر محمود صاحب پونچھ بیمار ہیں۔ (۲۱) سعید احمد خان صاحب کانپور کی بھتیجی بیمار ہے اور خود محکمہ میں ترقی کے خواہاں ہیں۔ (۲۲) محمد یعقوب صاحب کوٹ بندرا بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ (۲۳) کرم الٰہی صاحب ظفر قادیان کے چچا کو بنگہ میں سخت چوٹیں آئی ہیں۔ (۲۴) بشیر احمد صاحب گلگتی قادیان کے بھائی خلیل احمد صاحب کو سخت چوٹ آئی ہے۔ (۲۵) قمر فاروقی صاحبہ بھٹے کلاں ضلع سیالکوٹ کی لڑکی بیمار ہے۔ (۲۶) نذیر احمد صاحب اوادی مدراس پر ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب سب کے لئے دعائیں کریں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

185

مارشل سٹالن کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے رؤیا کی عظمت کے اظہار کے سامان

مارشل سٹالن کے اپنی پوزیشن پر قائم رہنے کے متعلق جو بیانات شائع ہوئے ان میں سے ایک "سنڈے ایوننگ پوسٹ" کے مدیر معاون ایڈگر سنو (Edgar Snow) کا بھی ہے۔ جو انہوں نے ۷ اکتوبر کو نئی دہلی میں دیا۔ اور مختلف اخبارات میں شائع ہوا۔ اس میں کہا۔

"ایم سٹالن ابھی چند سال کے لئے اچھی طرح حکومت چلا سکتا ہے۔ وہ جب تک زندہ ہے اور قابل ہے اس کا ریٹائر ہونا ایسی بات ہے جیسے سورج قبل از وقت ہندوستان پر چمکنا چھوڑ دے۔ مجھے امید نہیں۔ کہ روس میں کوئی اہم تبدیلیاں ہونگی۔"

ایڈگر سنو نے یہ رائے اس اطلاع پر ظاہر کی۔ کہ مارشل سٹالن جلد پالیٹکس سے ریٹائر ہو رہا ہے۔ ایڈگر سنو روس اور چین کے سیاسی معاملات میں ماہر مانا جاتا ہے۔ اور آجکل ہندوستان میں مقیم ہے۔ اس کی شخصیت کا اس امر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ "سٹیٹسمین" جیسے وسیع اخبار نے اپنے ۸ اکتوبر کے پرچہ میں اس کے بیان پر مقالہ افتتاحیہ لکھا۔

اسی طرح ٹاٹیانا مونفیانا جو اس وقت ماسکو میں دنیا کے ایک بہت بڑے اخبار "نیوز کرانیکل" کے نامہ نگار کی حیثیت سے مقیم ہے۔ اور روسی معاملات کے متعلق اس کی واقفیت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے بھی لکھا تھا۔ کہ روسی اس بات سے آشنا ہی نہیں کہ کوئی روسی پبلک خدمات سے کنارہ کش بھی ہو سکتا ہے۔ جب روسی اس قسم کی افواہیں سنتے ہیں۔ کہ سٹالن ریٹائر ہو رہا ہے۔ تو وہ مسکرا دیتے ہیں۔ ان دونوں کے بیانات بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ مارشل سٹالن کے متعلق کوئی شخص بھی یہ نہیں کہہ سکتا تھا۔ کہ وہ بیماری کی وجہ سے ریٹائر ہونے والے ہیں۔ اور یہ کہ روس میں اہم تبدیلیاں متوقع ہیں۔ لیکن مذکورہ بالا بیانات کے بعد جب ماسکو ریڈیو کا یہ اعلان شائع ہوا کہ جنرلسمو سٹالن ماسکو سے آرام حاصل کرنے کے لئے کہیں چلے گئے ہیں۔ تو اس قسم کے تمام بیانات بالکل غلط اور بے بنیاد ثابت ہو گئے۔

یہ بیانات گو اصلیت کے لحاظ سے غلط ثابت ہوئے۔ مگر ایک بات ضرور معلوم ہو گئی اور وہ یہ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جب وہ رؤیا دیکھا تھا جس میں مارشل سٹالن عورت کی شکل میں اور خطرناک بیماری میں دکھائے گئے۔ تو اس وقت ظاہری حالات کو نہایت قریب سے دیکھنے والوں میں سے بھی کوئی شخص یہ قیاس نہ کر سکتا تھا کہ مارشل سٹالن بیمار ہو کر کام چھوڑنے پر مجبور ہو جائینگے۔ اور نہ صرف یہ کہ ایسا قیاس ہی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ بلکہ جو لوگ حالات سے واقف اور صحیح موقعہ پر موجود تھے۔ وہ اسے غلط اور مضحکہ خیز قرار دے رہے تھے۔ دراصل اللہ تعالیٰ نے اس رؤیا کی اہمیت واضح کرنے کے لئے ان بیانات کی اشاعت کے سامان پیدا کئے۔ تا معمولی غور و فکر سے کام لینے والے انسان پر بھی واضح ہو جائے کہ یہ رؤیا خدا تعالیٰ کی طرف سے تھا۔ جو اس نے اپنے ایک محبوب بندہ کو دکھایا۔

مسٹر چرچل والے رؤیا کے متعلق جناب مولوی محمد علی صاحب اور ایڈیٹر صاحب "پیغام صلح" نے تمام دنیا کی متفقہ آواز کے خلاف یہ کہا تھا کہ سیاسی حالات کو دیکھتے ہوئے ایسی پیشگوئی کرنا کچھ مشکل نہ تھا۔ کیا اب وہ سٹالن کے بارے میں رؤیا کے متعلق بھی یہی کہیں گے کہ حالات کا اقتضا یہی تھا۔ کہ وہ بیمار ہوں۔ اور روس میں اہم تبدیلیاں پیدا ہوں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو یہ رؤیا ایسے حالات میں دکھایا گیا۔ جب مارشل سٹالن کی بیماری یا ان کی سیاسیات سے علیحدگی کا کوئی ذکر ہی نہ تھا۔ اور حالات سے واقف اس کے برعکس سمجھ رہے تھے۔ ہر متقی اور خدا ترس انسان کے لئے یہ غور کرنے کا مقام ہے۔

خاکسار [illegible]

کمیونسٹ روس کے نظام میں تبدیلی

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لیکچر موسومہ "اسلام کا اقتصادی نظام" میں روسی نظام کی بہت سی کمزوریاں اور اس نظام کی بعد از جنگ رونما ہونے والی خرابیاں کھول کر بیان فرما دی ہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"کمیونسٹ غلطی سے یہ سمجھتے ہیں۔ کہ آجکل اس (روسی) تحریک کے خلاف کسی ملک میں جوش نہیں۔ اور وہ اس پر بہت خوش ہیں۔ حالانکہ اس وقت کی خاموشی کی وجہ یہ ہے۔ کہ غیر ممالک اس وقت روس کی مدد کے محتاج ہیں۔ اس وقت انگلستان کوئی بات روس کے خلاف سننے کے لئے تیار نہیں۔ اس وقت امریکہ کوئی بات روس کے خلاف سننے کے لئے تیار نہیں۔ کیونکہ امریکہ اور انگلستان دونوں اس وقت روس کی مدد کے محتاج ہیں۔ اور لوگ اس وجہ سے خاموش بیٹھے ہیں۔ جس دن لڑائی ختم ہوئی اور لوگوں کی آواز پر حکومت کی گرفت نہ رہی۔ اس دن وہ لوگ جو آج مصلحت کے ماتحت خاموش بیٹھے ہیں روس کے خلاف سازشیں شروع کر دینگے۔ اور اس تحریک کو مٹانے کی کوشش کرینگے۔"

پھر فرمایا:۔

"گیارھواں نقص کمیونزم نظام میں یہ ہے۔ کہ اس کی بنیاد صرف ملکی ہمدردی پر ہے۔ عالمگیر ہمدردی کا اصل اس میں نہیں چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اگر روسی کمیونزم نظام صنعتی ترقی میں کامیاب ہو گیا۔ تو وہ مجبور ہوگا۔ کہ ایک زبردست کیپٹلسٹ نظام جو پہلے نظام سے بھی بڑا ہو۔ اور دنیا کے لئے پہلے نظام سے بہت زیادہ خطرناک ہو قائم کرے۔ میں حیران ہوں کہ اتنے اہم سوال کی موجودگی میں ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ کمیونزم کی حمایت کس بناء پر کرتا ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ روس نے اجتماعی سرمایہ داری کو ایک عظیم الشان شکل میں پیش کیا ہے۔ اور اس سے دنیا کو آخر بہت نقصان پہنچے گا۔ روس میں اور دوسرے ممالک میں جو کمیونسٹ ہیں۔ وہ اس بات پر خوش ہوتے ہیں۔ کہ کمیونزم نے ہر شخص کی روٹی اور کپڑے کا انتظام کر دیا ہے۔ اور اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ جہاں تک روٹی اور کپڑے کا سوال ہے۔ ہم بھی خوش ہیں۔ کہ لوگوں کی اس ضرورت کو پورا کیا گیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی اس عظیم الشان خطرہ کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ جو ایک نئے کیپٹل سسٹم کی صورت میں دنیا کے سامنے آنے والا ہے۔"

حضور نے اپنے مندرجہ بالا بیان میں روسی نظام کے متعلق جو کچھ فرمایا۔ وہ دنیا کے سامنے آنا شروع ہو گیا ہے۔ اور اس کی ایک جھلک امریکی نمائندہ کارل مونٹ جو روس کا دورہ کرنے کے بعد پیرس پہنچا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل بیان سے ظاہر ہے۔ یہ بیان پیرس سے ۱۵ اکتوبر کو شائع ہوا۔ جس میں لکھا ہے۔

"جنگ کے بعد روس میں اصول کی تبدیلی بھی آچکی ہے۔ جنگ سے پہلے روس میں یہ اصول تھا۔ کہ سب کے لئے ایک چیز ہو۔ مگر اب یہ اصول نہیں رہا۔ اب وہاں ہر طبقہ کے لئے علیحدہ علیحدہ اصول وضع ہیں۔ اور کئی طبقات ایسے ہیں۔ جن کے لئے بہت سی مخصوص مراعات دی گئی ہیں۔ گویا یوں کہنا چاہیئے کہ کارل مارکس کے اصول سے انحراف کیا جا رہا ہے۔ اور بہت سے روسیوں نے صاف طور پر اس بات کا اعتراف بھی کر لیا ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ لینن نے جس اصول کو قائم کیا تھا۔ سٹالن نے اس کو بالکل نئی شکل دے دی ہے۔ ملٹری اور سول گورنمنٹ سے تعلق رکھنے والے بہت سے افسروں کو عجیب و غریب مراعات دی جا رہی ہیں۔ اور یہ ایسی مراعات ہیں۔ کہ مغربی ملکوں میں بھی اس کا نام و نشان نہ ہوگا۔ اب راشن کارڈ ایک سے نہیں رہے۔ بہت سے افسروں کو انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔ حالانکہ ان کی تنخواہیں بہت بڑی ہیں۔"

عبدالمنان از کپورتھلہ

اڈونمگبو (لیگوس) میں احمدیہ دار التبلیغ کا سنگ بنیاد رکھنے کی شاندار تقریب

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا کے با اثر انگریزی اخبارات کی نظر میں

اڈونمگبو (لیگوس) میں احمدیہ دار التبلیغ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب کا ذکر اس علاقہ کے انگریزی اخبارات نے اپنے صفحات میں نہایت جلی عنوانات کے ماتحت جن الفاظ میں کیا۔ ان کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(۱)

اخبار نائیجیرین ڈیلی ٹائمز نے اپنے ۹۔ اگست کے پرچہ میں لکھا:۔

ایک جم غفیر جس میں مذہبی علماء، فضلاء۔ چیف امام۔ وائٹ کیپ امام۔ اور مسلمانوں اور عیسائیوں کی دیگر بڑی بڑی شخصیتیں شامل تھیں جماعت احمدیہ نائیجیریا کے احمدیہ دار التبلیغ کے سنگ بنیاد رکھنے کے وقت موجود تھا۔ پلاٹ ۷۲ بلاک ۱۱ اڈونمگبو اوتیو لیگوس میں بروز سوموار ۶ر اگست ۱۹۴۵ء کو چار بجکر تیس منٹ پر امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا الحاج مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم نے بنیاد رکھی۔

اس تقریب کا افتتاح حکیم صاحب نے دعا سے کیا۔ اور اس اجتماع کے مقصد کے اظہار کے بعد آپ نے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا۔ کہ کس طرح اس نے اپنے خاص فضل اور احسان کے ماتحت باوجود ہمارے کمزور وسائل اور غربت کے اور بے شمار دوسری رکاوٹوں کے مسجد کی تعمیر کی توفیق دی ہے۔ اور اب دار التبلیغ کی بنیاد رکھ رہے ہیں۔ آپ نے یہ بھی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد تعمیر کرنے میں ہماری استعانت فرمائے۔ آپ نے اپنے مشن کی طرف سے چیفس اور دوسرے مہمانوں کا نہایت پرتپاک خیر مقدم کیا۔ آپ نے کہا کہ احمدیہ جماعت جس سے ہمارا تعلق ہے۔ کوئی سوسائٹی نہیں ہے۔ اس کے بانی حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام اس زمانہ کے مجدد اور مصلح تھے۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیوں کے عین مطابق مبعوث ہوئے آپ نے اپنی ساری عمر خدمتِ اسلام۔ اور مخالفین اسلام کا مقابلہ کرنے میں صرف کی۔ اور ایک نڈر اور بہادر پہلوان کی طرح ہمیشہ اس لڑائی میں پیش پیش رہے۔ آپ نے اپنے پیچھے اسّی کے قریب اردو۔ عربی اور فارسی میں تصنیفات جن میں سے بعض کا ترجمہ انگریزی اور بعض دوسری زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اور ایک نہایت منظم جماعت چھوڑی ہے۔ جو اس وقت آپ کے مشن کو نہایت کامیابی سے چلا رہی ہے۔ اس جماعت نے اپنے موجودہ امام کے زیر قیادت جو اس وقت دوسرے جانشین ہیں۔ جنگ سے قبل مندرجہ ذیل ممالک میں اپنے مشن قائم کئے انگلینڈ۔ جرمنی۔ سپین۔ آسٹریا۔ پولینڈ۔ روس البانیہ۔ یوگوسلاویہ۔ اٹلی۔ جاپان۔ ہانگ کانگ آسٹریلیا۔ جاوا۔ سماٹرا۔ ملایا۔ سیلون۔ شمالی امریکہ۔ جنوبی امریکہ۔ مصر۔ فلسطین۔ مشرقی افریقہ سیرالیون۔ گولڈ کوسٹ۔ اور نائیجیریا وغیرہ۔

جماعت احمدیہ کی ایک شاخ نائیجیریا میں ۱۹۱۶ء کے قریب قائم ہوئی۔ اس ملک میں اس جماعت کے قیام کی ہسٹری بالکل ویسی ہی ہے جیسی کہ خدائی جماعتوں کی ہوا کرتی ہے۔ جو آرام و آسائش کی نہیں۔ بلکہ مصائب و آلام سے پر ہوتی ہے۔

احمدی مبلغین کو جو مشکلات اس ملک میں پیش آئیں ان کا ذکر کرتے ہوئے حکیم صاحب نے کہا۔ سب سے پہلے الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیر ۱۹۲۱ء میں یہاں آئے۔ ان کے بعد میں ۱۹۲۲ء میں آیا۔ اور اسی وقت سے ہمارے لئے مصائب کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ہم پر پتھر پھینکے گئے۔ چاقوؤں سے زخمی کیا گیا۔ سوسائٹیوں سے خارج کیا گیا۔ گھروں سے نکالا گیا۔ اور مقدمات میں گھسیٹا گیا۔ لیکن آج ماہتاب احمدیت بدر کامل کی طرح آسمانِ نائیجیریا میں درخشندہ ہے۔ اور ہمارا آج کا اجتماع اس حقیقت کا شاہد ہے لیگوس میں ۱۹۴۳ء سے قبل ہمارے پاس ایک بھی مسجد نہ تھی۔ لیکن اسی سال ہم اپنی پہلی مرکزی مسجد 21-Oyo Gima street میں بنانے کے قابل ہو گئے۔ جبکہ آپ میں سے بہت سے اصحاب نے آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ انڈیا کو اس کا سنگ بنیاد ۱۲ر مارچ ۱۹۴۳ء کو رکھتے ہوئے دیکھا تھا۔ ان کے ہمراہ سر جان کال ول گورنر بمبئی۔ اور سر عزیز الحق ہائی کمشنر فار انڈیا بھی تھے۔ سر برنارڈ بوڈلون گورنر نائیجیریا نے اس موقعہ پر صدارت کی تھی۔

الحاج حکیم صاحب نے مسٹر حسن عبداللہ ہیڈ مستری تعمیرات جماعت احمدیہ کی مخلصانہ کوششوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے محبت اور محنت سے مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا۔ مسجد کی تعمیر پر تقریباً ۳ ہزار پونڈ صرف ہوئے۔

تعلیمی پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے حکیم صاحب نے کہا۔ کہ یہ ہمارے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ اور اسلام نے اس کی بہت تاکید کی ہے۔ میں قبل ازیں مرکز میں ایک اینگلو عربک کالج کی سفارش کر چکا ہوں۔ اور ۱۲ گریجوایٹ مبلغین کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ جن میں سے چار اس ملک میں داخل ہو چکے ہیں۔ ان میں سے دو ۲۴ر جولائی کو جوس پہنچ گئے تھے۔ مگر افسوس کہ گاڑیوں میں جگہ کی قلت کی وجہ سے اور ہڑتال کے سبب ابھی تک دو یہاں نہیں پہنچ سکے۔ ورنہ میں اس وقت آپ سے ان کا تعارف کراتا۔

جونہی یہ الفاظ حکیم صاحب نے اپنی زبان سے نکالے۔ وہ دونوں مبلغین پہنچ گئے جس پر سارے مجمع میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے بعد آپ نے سنگ بنیاد رکھا۔ اور نئے مبلغین کا حاضرین سے تعارف کرایا۔ دعا کے بعد یہ تقریب ختم ہوئی۔

مضمون کے خاتمہ پر اخبار مذکور نے مکرم حکیم صاحب کا فوٹو بھی دیا ہے۔ اور اس کے نیچے لکھا ہے۔ الحاج مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم امیر نائیجیریا برانچ آف صدر انجمن احمدیہ قادیان آپ نے اپنے نئے دار التبلیغ (اڈونمگبو اوتیو) کا سنگ بنیاد سوموار کو بعد دوپہر رکھا۔

(۲)

اخبار "ڈیلی سروس" ۸ر اگست نے لکھا۔

انجمن احمدیہ نائیجیریا کے دار التبلیغ کے سنگ بنیاد کی تقریب ۶ر اگست ۱۹۴۵ء کو موسم کی خرابی کے باوجود بڑی کامیابی سے ادا ہوئی۔ جماعت احمدیہ کی اہم شخصیتوں کی کثیر تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ اور دوسرے بہت سے معززین بھی شامل تھے۔ ½ ۴ بجے کے قریب دعا اور قرآن کریم کی تلاوت سے کارروائی شروع ہوئی۔ اس کے بعد ایک مختصر مگر مؤثر ایڈریس مولوی حاجی فضل الرحمٰن صاحب حکیم انچارج نائیجیریا مشن نے پڑھا جس میں جماعت احمدیہ کی تاریخ اور نائیجیریا میں اس مشن کی مساعی جمیلہ کا ذکر کیا۔

آپ نے کہا۔ تبلیغی کام کے ساتھ ساتھ مشن کے پیش نظر ایک وسیع پروگرام بھی ہے۔ جسے شروع کرتے وقت انہیں کسی بیرونی امداد کی ضرورت نہ پڑے گی۔ کیونکہ ان کے پاس ایسے کارکن ہیں جو سکولوں اور کالجوں کو چلا سکتے ہیں۔

آپ نے کہا کہ میں اینگلو عربک کالج کے قیام کی سفارش مرکز میں کر چکا ہوں۔ اور ۱۲ گریجوایٹ مبلغین کا مطالبہ کیا ہے۔ جن میں سے چار اس ملک میں پہنچ چکے ہیں۔ اگر وہ اس موقعہ پر یہاں پہنچ جاتے۔ تو میں آپ لوگوں سے ان کا تعارف کراتا۔ آخر میں آپ نے اپنے مشن کی طرف سے سب مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ایڈریس پیش کرنے کے بعد حکیم صاحب نے سنگ بنیاد رکھا۔ اور پھر نماز پڑھائی۔

بارہ مبلغین میں سے دو جو جوس میں آ چکے تھے۔ عین اس وقت وہاں پہنچے جب کہ الحاج حکیم صاحب ان کے نہ پہنچ سکنے پر افسوس کا اظہار کر رہے تھے۔ آپ نے ان کا مجمع سے تعارف کرایا۔

(۳)

اخبار "سدرن نائیجیریا ڈیفنڈر" نے اپنے ۸ر اگست کے پرچہ میں لکھا:۔

½ ۴ بجے سے قبل ہی موسم کی خرابی کے باوجود نمائندگان کا ایک بہت بڑا اجتماع جس میں چیفس۔ چیف امام۔ ود بلدی اور جماعت احمدیہ لیگوس کی بڑی بڑی شخصیتیں۔ صناع اور دیگر مسلمان شامل تھے۔ اس تاریخی رسم کو مشاہدہ کرنے کے لئے جمع ہوا۔ قرآن کی تلاوت سے کارروائی شروع کی گئی۔

حکیم صاحب نے حاضرین کا دلی خلوص سے پرتپاک خیر مقدم کیا اور اس اجتماع کا مقصد بیان کرتے ہوئے بتایا۔ کہ یہ تقریب ایک مکان کے سنگ بنیاد رکھنے کی ہے۔ جس میں وہ لوگ رہیں گے جنہوں نے اللہ اور اس کی مخلوق کی خاطر حق و صداقت۔ انصاف اور انسانیت کی خدمت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی ہوئی ہیں ✣

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پھر آپ نے ذرا تفصیل سے جماعت احمدیہ کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ ایک مذہبی تحریک ہے۔ جس کے بانی حضرت مرزا غلام احمدؑ علیہ السلام اس زمانہ کے مجدد اور مامور ہیں۔ آپ کا کام قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کی تشریح و توضیح کرنا تھا۔ اور آپ نے اپنی ساری عمر اسلام کی خدمت میں صرف کی۔ اور ۸۰ اسّی کے قریب عربی۔ فارسی اور اردو کی تصنیفات چھوڑیں۔ جن میں سے بعض کا انگریزی میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

احمدیت کا چرچا اس ملک میں ۱۹۱۶ء کے قریب پہنچا۔ لیکن اس کی جڑیں ۱۹۲۱ء میں جبکہ الحاج مولوی عبدالرحیم صاحب نیرؓ حکیم صاحب سے قبل یہاں تشریف لائے قائم ہوئیں۔ اور اس کے بعد حکیم صاحب ۱۹۲۲ء میں یہاں آئے۔

آپ نے کہا۔ یہ جماعت اس جگہ آرام و آسائش سے قائم نہیں ہوئی۔ بلکہ اسے بہت سی تکالیف اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اور پرخار رستوں میں سے گزرنا پڑا۔ بعض مصائب کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ جماعت کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا اس وقت ہوا۔ جب کہ ۱۹۳۳ء میں جماعت کے بہت سے افراد کو کفر و الحاد اور احمدیت کے اصول سے انحراف کی وجہ سے خارج کیا گیا۔ اس وقت عام لوگ یہ خیال کرنے لگے کہ اب جماعت احمدیہ ان مصائب کا ردعمل نہ کرسکنے کی وجہ سے عین ہلاکت کے قریب پہنچ گئی ہے۔

مقرر نے اپنی تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا۔ ۱۲ر مارچ ۱۹۴۳ء کو آپ نے جماعت احمدیہ کی مرکزی مسجد ۲۱ اوجوگو اسٹریٹ پر آنریبل ڈاکٹر سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب ایل۔ ایل ڈی۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی جج فیڈرل کورٹ آف انڈیا کو اس کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے دیکھا تھا۔ جبکہ آپ کے ساتھ سر جان گمالول گورنر بمبئی اور سر عزیز الحق ہائی کمشنر فار انڈیا تھے۔ اور سر برناڈ بورڈلون نے اس تقریب کی صدارت کی تھی۔

مقامی جماعت احمدیہ کی مالی قربانی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ مرکز کے پانچہزار روپیہ کے عطیہ کے علاوہ باقی سب خرچ بغیر کسی بیرونی مدد کے خود جماعت کے افراد نے اٹھایا۔ مسجد کی تعمیر میں رضا کارانہ طور پر کام کرنے والوں میں مسٹر حسن عبداللہ ہیڈ مستری خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تمام مجمع وسیع تعلیمی پروگرام کے آغاز کا ذکر سنکر حیران و ششدر رہ گیا۔ حکیم صاحب نے کہا۔ یہ وقت اس الزام کی تردید کر رہا ہے۔ کہ ہم نے تعلیم کی طرف توجہ نہیں دی۔ میں نے مرکز قادیان میں نائیجیریا میں اینگلو عربک کالج کے قیام کی پرزور سفارش کی ہے۔ اور انگریزی عربی کے بارہ گریجوایٹ مبلغین کا مطالبہ کیا ہے۔ جن میں سے چار اس ملک میں پہنچ چکے ہیں۔ لیکن ہڑتال کے سبب گاڑیوں میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے ان کے یہاں پہنچنے میں تاخیر ہوگئی ہے۔ اگر اس وقت تک وہ پہنچ چکے ہوتے۔ تو میں آپ کو ان سے متعارف کرکے بہت خوشی محسوس کرتا۔ جونہی آپ نے یہ الفاظ کہے۔ دفعتہً دو نوجوانوں کے پہنچنے پر سب لوگ ورطۂ حیرت میں پڑ گئے۔ وہ نوجوان عین عنفوانِ شباب میں اور اسلامی لباس میں ملبوس تھے۔ انہیں دیکھ کر حاضرین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اور ان کا نہایت پرتپاک اور دلی خیر مقدم کیا گیا۔ اسلام کا بیج بونے والے ان نوجوانوں کی آمد پر جناب حکیم صاحب نے نہایت ہی خوشی کا اظہار کیا۔ اور بالآخر سنگِ بنیاد رکھنا شروع کیا۔

اس تقریب کے خاتمہ پر ان نووارد مبلغین کا سب احباب سے تعارف کرایا گیا۔ مولوی نسیم صاحب سیفی بی۔ اے نے مختصر سی تقریر بھی کی۔ جس میں بخیریت پہنچنے کا اور سب حاضرین کی اس موقعہ پر تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا۔

(ترجمہ از منیر احمدؐ ڈیفنس)

ضرورت مبلغ

سنتھال قوم میں تبلیغ کے لئے ایک ایسے مبلغ کی ضرورت ہے۔ جو اس قوم کی زبان میں یا کم سے کم بنگالی میں خوب اچھی طرح تبلیغ کرسکتا ہو۔ درخواست امیر جماعت یا پریذیڈنٹ سے تصدیق کرا کر بھیجی جائے۔ تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے کیا جائے۔ (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

درخواست دعاء

مجھے سلسلہ کے ایک ضروری کام کے لئے شاہجہاں پور جانا پڑا۔ جہاں مکرم حاجی عبدالقدیر صاحب مرحوم کا مخلص خاندان ہے۔ اس خاندان کا ایک لڑکا عزیز محمدؐ آصف جسکی عمر قریباً ۱۰-۱۲ سال ہے۔ بعارضہ بخار ایک ماہ سے بیمار ہے۔ عزیز کی حالت نازک* *ہے۔ شاہجہاں پور سے واپسی کے وقت سب نے مجھے زور دیا۔ کہ میں احباب قادیان کو دعا کے لئے عرض کروں۔ اس لئے میں دردمند دل سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ اس نوجوان کی صحت کے لئے دعا کی جائے۔ (خاکسار شیخ محمدؐ دین مختار عام)

186

مولوی محمدؐ علی صاحب کا مقام

(از سیٹھ اسماعیل آدم صاحب بمبئی)

شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کے پیغام صلح ۲۶ر ستمبر و ۳ر اکتوبر ۱۹۴۵ء میں مولوی محمدؐ علی صاحب کی تعریف و توصیف میں دو مضمون شائع ہوئے ہیں۔ جو ۱۹۱۰ء سے قبل کے مولوی صاحب کے بخار طاعون کے بارے میں ہیں۔ مگر انسانی سرشت و ذہنیت جو خدا کے انبیاءؑ کے کلام کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔ اسے شیخ صاحب نے نظر انداز کردیا ہے۔ قرآن شریف گواہ ہے۔ کہ خدا کا کلام جس وقت انبیاءؑ کے قلب پر نازل ہوتا ہے۔ تو اس میں اس وقت کی حالت کا بھی دخل ہوتا ہے۔ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے پیروؤں کی تعریف و توصیف قرآن شریف میں ہے۔ اور ان کی مذمت بھی قرآن شریف نے کی ہے۔ حواری واقعہ صلیب سے پہلے کیا تھے اور بعد میں کیا ہوگئے۔ اسی طرح مولوی محمدؐ علی صاحب حضرت اقدسؑ کی زندگی میں نیک اور صالح تھے۔ ان کی اس وقت کی صلاحیت اور نیکی کے متعلق جو تعریفی الفاظ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام میں ہیں۔ ان کو کون نہیں مانتا؟ مگر بعد کی تبدیلی اس الہام سے ظاہر ہے۔

حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے ماننے والے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانہ میں اسلام میں داخل ہوئے۔ تو ان میں بعض کی عیسائیت والی ذہنیت اسلام میں داخل ہونے پر بھی نہ بدلی۔ اور مسیح علیہ السلام کی فضیلت کے الفاظ جو قرآن میں تھے۔ انکو سمجھنے میں غلطی کھائی۔ اسی طرح شیخ عبدالرحمٰن صاحب مصری کی ذہنیت جو ہندو ہونے کی حالت میں تھی احمدیت میں داخل ہونے کے بعد بھی نہیں بدلی۔ یہی ان کے مضامین سے معلوم ہوتا ہے۔ وہ اپنی ہندوانہ پرانی ذہنیت کو دور کردیں۔ تو قلبی تسلی ہوسکتی ہے۔ جب مسیح ابن مریم آنے والا نبی اللہ ہے۔ تو خلافت ضروری ہے۔ اور آیت استخلاف اسکی گواہ ہے۔ المختصر (۱) "مولوی محمدؐ علی صاحب صالح تھے۔ اور نیک ارادے رکھتے تھے" تسلیم! (۲) مگر خلافت کے انکار اور عدم اطاعت کے مجرم ہیں۔

(اسماعیل آدم)

نہایت مفید تبلیغی ٹریکٹ انتہائی رعایتی قیمت پر

انگریزی ٹریکٹ (۱) World troubles and the Way out قیمت دو روپے فی سینکڑہ
(۲) How to Save the world قیمت " " "
(۳) The unassailable Citadel " " "
اردو ٹریکٹ (۴) ندائے ایمان۔ تصنیف لطیف حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ قیمت ۲/۸ فی سینکڑہ
(۵) علماء اور مولوی صاحبان سے چند دریافت طلب امور قیمت -/۸/۲ روپے فی سینکڑہ
(۶) ملت اسلامیہ کے تنزل کے اسباب اور مسلمانوں کی موجودہ مشکلات کا حل قیمت -/۸/۲ روپے فی سینکڑہ
(۷) آیت خاتم النبیین کی صحیح تفسیر۔ قیمت -/۸/۲ روپے فی سینکڑہ
ہندی ٹریکٹ:- (۸) شانتی کا اپائے قیمت -/۸/۲ روپے فی سینکڑہ (۹) کرشن اوتار قیمت -/۸/۲ فی سینکڑہ
گورمکھی ٹریکٹ:- (۱۰) پرگنہ وٹالہ دا گورو قیمت -/۸/۲ روپے فی سینکڑہ۔
(۱۱) وفات مسیح علیہ السلام پر علماء مصر کا فتویٰ۔ اصل فتویٰ (جو کہ عربی میں ہے) مع اردو ترجمہ کے شائع کیا گیا ہے۔ سائز ۲۲×۱۷/۸۔ ضخامت ۲۸ صفحات قیمت ۲ر فی نسخہ۔
ملنے کا پتہ:- دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان۔

کلرک کی ضرورت

جماعت احمدیہ لائل پور کو ضلع وار تنظیم کے سلسلہ میں ایک کلرک کی ضرورت ہے۔ امیدوار کم از کم میٹرک ہو۔ عمر ۲۸ سال سے زیادہ نہ ہو۔ دینیات سے دلچسپی ضرور ہو۔ اگر مولوی فاضل ہو۔ تو اسے ترجیح دی جائیگی۔ تنخواہ ۳۰-۲-۵۰ ہے۔ ۹ روپیہ مہنگائی الاؤنس اس کے علاوہ۔ پہلے چھ ماہ آزمائشی ہوں گے۔ اور اس عرصہ میں ۲۵ روپیہ تنخواہ اور ۹½ روپیہ مہنگائی الاؤنس ملیگا۔

نوٹ:- کام ضلع لائل پور میں کرنا ہوگا۔ مگر تنخواہ اور الاؤنس مرکز سلسلہ سے ملیں گے۔ درخواست کے ساتھ پریذیڈنٹ یا امیر جماعت کی تصدیق ہونا لازمی ہے۔ (خاکسار محمدؐ یوسف احمدیہ مسجد فضل لائل پور)

Digitized By Khilafat Library Rabwah

دوماہہ نقشہ بیعت اندرون ہند بابت اگست و ستمبر ۱۹۴۵ء

اضلاع لاہور ۔ ملتان اور سرگودھا تھوڑی سی اور کوشش کریں تو مجاہدین کی صف اول میں آسکتے ہیں

اگست و ستمبر میں صرف ۳۵۱ نئے افراد احمدیت میں داخل ہوئے ۔ تعداد بیعت کے لحاظ سے ضلع گورداسپور اول ۔ حلقہ یوپی دوئم ۔ اور حلقہ سندھ و حلقہ حیدرآباد دکن سوئم ہیں ۔ ان حلقہ جات کی بیعت علی الترتیب ۷۰ ۔ ۲۷ ۔ اور ۲۳ ہے ۔ اضلاع لاہور ۔ ملتان اور سرگودھا میں عرصہ زیر رپورٹ میں بیعت کی رفتار اچھی رہی ۔ اور اگر ان اضلاع کی جماعتیں تھوڑی سی اور کوشش کریں تو یہی مجاہدین کی صف اول میں آسکتے ہیں ۔ ضلع سرگودھا میں جماعت بجوکہ اپنے اندر پھیلنے کی کافی استعداد رکھتی ہے ۔ اب موقعہ ہے کہ وہ کچھ کام کر کے دکھلائے ۔ اللہ تعالیٰ تمام جماعتوں کو توفیق دے کہ وہ پوری توجہ کے ساتھ اپنے اپنے حلقہ میں بیعت کی رفتار کو بڑھانے کی کوشش کریں تا کہ جلد سے جلد ہمارا مقصود حاصل ہو ۔ اور اسلام اور احمدیت دنیا میں غالب ہو جائے (انچارج بیعت دفتر پرائیویٹ سکرٹری)

ضلع گورداسپور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	بوہند نزد بٹالہ	۲
۲	ستکوہا	۱
۳	میانی سنبرا	۱
۴	خوشحال پور	۳
۵	جوگووال	۱
۶	قادیان	۶
۷	نواں پنڈ	۱
۸	سوچائیاں نزد نوشہرہ	۱
۹	ننگل باغبانان	۳
۱۰	فیض اللہ چک	۲
۱۱	گھنیکے بانگر	۱
۱۲	ڈھبگواں	۴
۱۳	کچی جبڑہ	۱
۱۴	خوشی مبعوز نزد گھوڑیواہ	۵
۱۵	طالب پور	۲
۱۶	وزیر چک	۷
۱۷	ستکار	۱
۱۸	چادا	۱
۱۹	بھینی میلواں	۲
۲۰	شاہ پور	۱۰
۲۱	دھرم کوٹ بگہ	۲
۲۲	تیجپورہ دھاریوال	۲
۲۳	کھوکھر	۱۰
۲۴	داہلہ	۱
۲۵	بیری	۱
		۷۰

حلقہ یوپی

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	آگرہ	۱
۲	توہین درجاتی	۱
۳	استغری	۱
۴	بڈھولی	۱
۵	کانپور	۱
۶	رام پور	۱
۷	بنارس	۱
۸	روڑکی	۲
۹	اکبر پور ضلع فرخ آباد	۹
۱۰	ہشکراں ضلع مظفر آباد	۱
۱۱	سردار نگر ضلع مراد آباد	۷
۱۲	میران پور	۱
		۲۷

حلقہ سندھ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	محمد آباد سٹیٹ	۱۳
۲	کراچی	۳
۳	نصرت آباد سٹیٹ	۱
۴	چک ۳۰۰ نزد ٹنڈو جان محمد	۶
		۲۳

حلقہ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	میرک	۱
۲	یادگیر	۹
۳	بلم پلی عادل آباد	۱۰
۴	سکندر آباد	۱
۵	حیدرآباد دکن	۳
		۲۳

ضلع سیالکوٹ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	ڈیمانوالہ نزد دادو	۱۷
۲	عنبووالی	۱
۳	سیدانوالی	۱
۴	بدوملی	۲
۵	سیالکوٹ	۱
		۲۲

ضلع لاہور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	گھر سپٹر	۷
۲	لاہور	۵
۳	قصور	۵
۴	مغلپورہ	۲
۵	جوڑہ	۱
		۲۰

ضلع ملتان

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	حسن پور	۴
۲	دیوا سنگھووالا	۲
۳	چاہ جیت والا نزد لودھراں	۵
۴	چک ۷ے	۳
۵	جمالی والا	۱
۶	بستی گھوگھر	۱
۷	کہروڑ پکا	۱
۸	چک 212/9-R	۱
		۱۸

ضلع سرگودھا

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	بھاگی میدنکا نزد روڈہ	۵
۲	روڈہ	۲
۳	بلو ونیس	۲
۴	بھیرہ	۲
۵	خوشاب	۱
۶	ادرحمہ	۳
۷	جابلہ	۱
		۱۶

ضلع لائل پور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کاناکوٹہ چک ۲۳۶	۱
۲	چک ۱۲۱ ج ب	۷
۳	چک بھواریاں ۲۹۲ گ ب	۱
۴	چک ۵۶۵	۱
۵	کھتووالی	۴
		۱۴

ضلع گجرات

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	فتح پور	۱
۲	مونگ	۳
۳	چک سکندر	۷
۴	ٹھٹھہ موسیٰ	۱
۵	پنڈ عزیز	۱
		۱۳

ضلع ہزارہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	دانہ	۳
۲	مانسہرہ	۶
۳	کوٹ بجلہ	۱
۴	بین کھر داخلی	۱
		۱۱

حلقہ مالابار

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کٹی چیرا	۱
۲	Edannam	۱
۳	Udy-var	۵
۴	کاوالیا ۔ کنانور	۲
		۹

ضلع گوجرانوالہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	ٹھٹھہ بھاگ سنگھ	۱
۲	تلونڈی موسیٰ خان	۱
۳	مہے	۴
۴	قیام پور	۱
۵	مدرسہ چٹھہ	۱
		۸

ضلع شیخوپورہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	چک نمبر ۲۹	۲
۲	سید والہ	۴
		۶

حلقہ آسام

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	سلہٹ	۶

حلقہ بنگال

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کلکتہ	۲
۲	دھولیا	۱
۳	بشیر پور	۱
۴		۱
		۵

حلقہ کشمیر

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	آسنور	۱
۲	کالابن	۱
۳	امکروڈ	۱
۴	کنویاں پونچھ	۱
۵	گلوتی موڑ معالم موڑیاں	۱
		۵

حلقہ بلوچستان

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کوئٹہ	۵

حلقہ اڑیسہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کیرنگ	۳
۲	تنگریا	۱
۳	نیکال	۱
		۵

حلقہ سرحد

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	مردان	۱
۲	سرائے نورنگ	۱
۳	ٹوپی	۱
۴	پشاور	۱
		۴

ضلع امرتسر

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	سدر گڑھ	۴

ضلع مظفرگڑھ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	بیٹ ارائیں نزد علی پور	۳

حلقہ دہلی

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	دہلی	۱
۲	لشکر	۲
		۳

ضلع جہلم

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کھیوڑہ نمک	۱
۲	جہلم	۱
۳	دوالمیال	۱
		۳

ضلع جھنگ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	جھنگ	۲
۲	مورتی پشیم والی	۱
		۳

ریاست فریدکوٹ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کوٹ کپورہ	۲

حلقہ میسور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	شیموگہ	۲

ضلع کیمبلپور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کیمبلپور	۱
۲	گھمیاں	۱
		۲

ضلع جالندھر

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	براہون	۱
۲	چاہڑکے	۱
		۲

ضلع منٹگمری

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	منٹگمری	۱
۲	چک نمبر ۲۲ صدیق پور	۱
		۲

ضلع لدھیانہ

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	لدھیانہ	۱

حلقہ سی پی

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	آملہ ڈیپو	۱

حلقہ ٹراونکور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	کاروناگاپلی	۱

ضلع فیروزپور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	فیروزپور	۱

ضلع راولپنڈی

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	عثمان کھٹر	۱

ضلع ہوشیارپور

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	شام چوراسی	۱

حلقہ بہار

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	بہ پور قاضی ٹولہ	۱

حلقہ بمبئی

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد بیعت
۱	بمبئی	۱
	Active Service	۴

کل میزان ۳۵۱

187

وصیت

نوٹ:- وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کرے۔ سکرٹری مقبرہ بہشتی

نمبر ۸۳۹۶ منکہ رستم علی ولد چوہدری گامے خان صاحب قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء سے ساکن نکھار ماچھیاں حال محمود آباد اسٹیٹ ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵-۹-۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اراضی میرے حصہ میں چار گھماؤں آتی ہے۔ اسکی قیمت موجودہ نرخ سے -/۲۰۰۰ ہوتی ہے۔ یہ زمین نکھار میں ہے۔ اس کے علاوہ میرا گزارہ محمود آباد اسٹیٹ میں کاشتکاری پر ہے۔ جس کا اندازہ -/۴۰۰ روپے سالانہ ہے۔ فی الحال -/۲۰۰۰ ملکیت اور -/۴۰۰ سالانہ آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس سے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ رستم علی موصی۔ گواہ شد۔ عبد المومن خان گواہ شد۔ محمد عبد اللہ سکرٹری مال گواہ شد:- نذیر احمد پسر موصی۔

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے

ہر احمدی کی زبردست خواہش ہے کہ اسے حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع حضور ایدہ اللہ کے **ملفوظات۔ خطبات۔ ارشادات اور تازہ رویا و کشوف و الہامات** بلا ناغہ پہنچتے رہیں۔ اس کی یہی صورت ہے کہ جن خریداران الفضل کے نام وی۔پی بھیجے جا رہے ہیں۔ وہ انہیں وصول کرلیں ــــ ورنہ

اخبار بند ہو جائے گا

اور وہ اس روحانی فائدے سے محروم ہو جائیں گے۔ دفتر کو جو مالی نقصان ہوگا وہ اس کے علاوہ ہے

(منیجر)

اکسیر بصر

پیدائشی نقص کے سوا آنکھوں کی ہر بیماری کے لئے اکسیر ہے۔ اس کا متواتر استعمال نظر کو قائم کرکے عینک سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ قیمت -/۸/۲ تولہ علاوہ محصول وغیرہ

حمیدیہ فارمیسی قادیان

اعلان اضافہ مہر

اشتہار عامہ کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ میرا نکاح زینت آرا بیگم صاحبہ بنت سیٹھ خیر الدین احمد صاحب لکھنوی کے ساتھ ۵۵۰ روپے مہر پر قرار پایا تھا۔ زمانہ طالبعلمی کی وجہ سے یہ کفایتی امر تھا۔ اب میں خدا کے فضل و کرم سے ملازم ہوں اس لئے اس سابقہ رقم پر مزید پندرہ سو ۱۵۰۰ روپے کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ خاکسار رفضل دہاب ابوبکر صدیقی بی اے آنرز انسپکٹر سنٹرل اکیسائز کمانڈی گنجام اڑلیسہ۔ گواہ شد۔ سیٹھ خیر الدین احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لکھنو۔

مولوی محمدؐ علی صاحب کے لئے بائیس ہزار روپیہ انعام

مولوی محمد علی صاحب کی گزشتہ سالہا سال کی تحریر ذیل سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ حضرت مرزا صاحب کو ربانی مجدد کے علاوہ مسیح موعود اور مہدی آخر الزمان اور نبی رسول مانتے رہے ہیں۔ اور آپ کے منکروں کو کافر اور اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ مگر جب سے وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کٹ کر غیر احمدیوں سے جا ملے ہیں۔ اس وقت سے ان کی خوشنودی و مالی امداد حاصل کرنیکے لئے انکو یہاں بوجھکر دھوکہ دیتے ہیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب مجدد تھے۔ اور ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں ہوتا۔ وہ ہرگز نبی نہ تھے۔ نہ انہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا یہ صرف قادیانی فریق کا افترا ہے۔ تو ہم کہتے ہیں کہ اگر آپ کے یہی عقائد ابتداء میں تھے۔ اور اب بھی یہی ہیں۔ اور انہیں کو آپ صحیح سمجھتے ہو۔ تو کیوں آپ ایک پبلک جلسہ میں اس کا حلفاً اظہار نہیں کرتے جس کے لئے ہم آپ کو تین سال سے بائیس ہزار روپے کا چیلنج دے رہے ہیں اور پھر بار بار یاد بھی دلاتے رہتے ہیں۔ حق کیا ہے۔ وہ آپ اپنے دل میں خوب سمجھتے ہو۔ اسی لئے تو حلف اٹھانے کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر یہ دورنگی کھیل کب تک کھیلتے رہو گے۔ دیکھو خدا کے پاس جانے کے دن قریب آرہے ہیں۔ کچھ تو اس کا خوف کرو۔

مولوی محمدؐ علی صاحب کے ہمخیالوں کیلئے دو ہزار روپیہ انعام

جو اصحاب مولوی صاحب کے ہم خیال ہیں اُن کو بھی دو ہزار روپے کے انعام کا چیلنج دیا جاتا ہے کہ مولوی صاحب کو حلف کے لئے تیار کریں۔ اور ہم سے دو ہزار روپیہ انعام لیں۔

ہماری طرف سے جملہ ایک لاکھ روپے کے مختلف انعامات کا ایک رسالہ مع شرائط حلف اُردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ صرف کارڈ آنے پر **مفت** روانہ کر دیا جاتا ہے

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

سندھ کی اراضی کے لئے منیجر کی ضرورت

زمیندارہ خاندان سے تعلق رکھنے والے اور زمیندارہ کام سے اچھی طرح واقف ہوں۔ تعلیم مڈل۔ محنتی دیانتدار۔ مخلص اور صحت مند منیجروں کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں پریذیڈنٹ صاحبان کی تصدیق سے بھجوائیں۔ تنخواہ -/۳۰ روپے جنگ الاؤنس نو روپے علاوہ ایک من غلہ بھی ماہوار دیا جائے گا۔

دفتر اراضی سندھ واقع دفتر ڈاک قادیان

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کا شکار اور اعصابی تکلیفوں کا شکار بننے والے لوگ آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو **سرمہ ممیرا خاص** استعمال کرنا چاہیئے۔ قیمت ۳ ماشہ ۱/۸ تین ماشہ ۱۲/

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

ضرورتِ ڈرائیور

ایک ایسے محنتی مکینک ڈرائیور کی ضرورت ہے جو کم از کم چھ سات جماعت تک تعلیمی قابلیت رکھتا ہو۔ زمیندارہ طبقہ سے ہو۔ درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ آنے چاہئیں۔ تنخواہ للعہ سے صہ تک حسب لیاقت دیجائے گی۔

خاکسار

خان محمد عبد اللہ خان۔ کوٹھی دار السلام قادیان

خرید اراضی

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ اگر ان کے پاس

محلہ دار الانوار
محلہ دار البرکات
محلہ دار الفضل
محلہ دار الرحمت

یا دیگر محلہ جات میں

اراضیات برائے فروخت ہوں تو وہ میرے پاس فروخت کر سکتے ہیں

خاکسار:- خان محمد عبد اللہ خان۔ دار السلام قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

پیرس ۲۳ر اکتوبر۔ فرانس کے انتخابات اسمبلی میں کمیونسٹ اور سوشلسٹ پارٹیوں کو بہت زیادہ کامیابی حاصل ہورہی ہے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ بائیں بازو کی تینوں پارٹیوں کے ووٹوں کی تعداد برابر رہے گی۔ اور آئندہ فرانس میں جو حکومت قائم ہوگی۔ وہ ان پارٹیوں کے متفقہ فیصلہ کے مطابق کام کریگی۔ نئی اسمبلی کا پہلا اجلاس دو ہفتوں کے بعد منعقد ہوگا۔ جس میں ہیڈ کا انتخاب ہوگا۔ امید ہے۔ کہ جنرل ڈیگال کو ہی نئی حکومت کا ہیڈ منتخب کیا جائیگا۔

طہران ۲۳ر اکتوبر۔ ایران کے وزیر اعظم نے وزارت عظمیٰ کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیا ہے۔ جب تک نئی کیبنٹ کی توضیع نہیں ہوتی۔ اس وقت تک اسی کیبنٹ کے عہدیداران حکومت کا کام چلاتے رہیں گے۔

یروشلم ۲۳ر اکتوبر۔ بہت سے برطانوی سپاہی فلسطین میں اتر رہے ہیں۔ چنانچہ کل کئی ہزار کی تعداد میں حیفہ وارد ہوئے۔

پیرس ۲۳ر اکتوبر۔ انٹرنیشنل لیبر کانفرنس کے اجلاس میں ہندوستانی نمائندے مسٹر ایل۔ این برلا نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ دنیا کا امن ایشیائی ممالک کی آزادی پر استوار ہوسکتا ہے۔ جب تک ان غلام ممالک کی طرف توجہ نہ کی گئی۔ دنیا میں حقیقی امن قائم ہونا ناممکن ہے۔ اس جنگ میں چین برما اور ملایا کے اقتصادی حالات پر بہت بُرا اثر پڑا ہے۔ ہندوستان بھی اس اثر سے محفوظ نہیں رہا۔ بنگال کا قحط اس امر کی دلیل ہے۔ لہذا جبتک سیاسی اور ملکی امن کے ساتھ ساتھ اقتصادی امن قائم نہ کیا جائیگا۔ دنیا میں امن اور خوشحالی پیدا نہ ہوسکے گی۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ حکومت برطانیہ کے بحری نقصان کے متعلق ایک تازہ ترین رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس جنگ میں برطانیہ کو ۳۰۰ بحری جہازوں سے ہاتھ دھونا پڑا۔ اور ۵۰ ہزار سے زیادہ جہاز ران کام آئے۔ یا لاپتہ ہیں۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ روس نے ہنگری اور آسٹریا کے ساتھ جو تجارتی سمجھوتہ کیا ہے۔ حکومت برطانیہ نے اس کے خلاف پروٹسٹ کیا ہے۔

بٹاویہ ۲۳ر اکتوبر۔ صورت حالات درست ہورہی ہے۔ گورکھا سپاہیوں نے سرکاری عمارتوں اور جنگی قیدیوں کے کیمپوں پر قبضہ کرلیا ہے۔ نیشنلسٹ لیڈر ڈاکٹر سکارنو ایک ماہ سے کسی جگہ چلے گئے تھے اب آگئے ہیں۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ حکومت برطانیہ اور امریکہ کی مالی گفت وشنید اس وقت نازک مراحل میں سے گذر رہی ہے۔

چنگنگ ۲۳ر اکتوبر۔ شمالی چین میں شنٹون میں کمیونسٹ پارٹی اور سنٹرل گورنمنٹ میں تصادم ہوگیا ہے۔

بٹاویہ ۲۳ر اکتوبر۔ ایک ڈچ ڈسٹرائر ہالینڈ سے ایسٹ انڈیز روانہ ہوگیا ہے۔ ایک طیارہ بردار جہاز بھی مزید کمک لیکر پہنچ گیا ہے۔

ٹوکیو ۲۳ر اکتوبر۔ آسٹریلیا کا ایک فوجی مشن بہت جلد جاپان جارہا ہے۔

رنگون ۲۳ر اکتوبر۔ برما میں ۳۳ ویں جاپانی ڈویژن کو ۱۷ ویں انڈین ڈویژن نے نہتا کردیا ہے۔

بٹاویہ ۲۳ر اکتوبر۔ سیمرانگ میں انڈونیشن فوج نے ہتھیار ڈال دینے پر آمادگی ظاہر کی۔ انڈونیشن پولیس ابھی مسلح ہے۔ اور اتحادی احکام کے ماتحت گورکھوں کے ساتھ مل کر امن قائم کرے گی۔ کل رات اتحادی انڈونیشن قوم پرستوں اور جاپانیوں کے درمیان سمجھوتہ ہوگیا۔ سیمرانگ سے جاپانی فوجیں ہٹائی گئی ہیں۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ فلسطین کا معاملہ بہت زیادہ تشویش انگیز صورت اختیار کرچکا ہے۔ برطانیہ نے اگرچہ یہود کا داخلہ روکنے کے لئے فوج بھیج رکھی ہے۔ لیکن عرب اس اقدام سے مطمئن نہیں۔ کیونکہ برطانیہ نے وائٹ پیپر کی تجدید و توسیع کے متعلق کوئی اعلان شائع کیا ہے۔ نہ اپنی آئندہ حکمت عملی کی وضاحت کی ہے۔

کلکتہ ۲۳ر اکتوبر۔ مسٹر آر۔ آر ہیچنگ فوڈ سیکرٹری حکومت ہند جو ۱۵ر اکتوبر کو چاول کی صورت حالات کا مطالعہ کرنے بذریعہ طیارہ برما گئے تھے گذشتہ جمعہ کے روز کلکتہ واپس آگئے ہیں۔ برما کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے مسٹر ہیچنگ نے کہا۔ رنگون اور لسبین میں چاول دستیاب ہونے لگا ہے۔ اور اغلب خیال ہے۔ کہ سال رواں کے خاتمہ سے قبل برما سے چاول ہندوستان آنے لگے گا۔

کاراکاس ۲۳ر اکتوبر۔ کاراکاس میں تصادم کے واقعات اور وارداتوں کی کثرت کا یہ عالم ہے۔ کہ وہاں حالات نازک صورت اختیار کرگئے ہیں۔ ٹینک اور مسلح کاریں بازاروں میں چکر کاٹ رہی ہیں۔ انقلابی جماعت کے ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ اشتراکی عناصر نے نیشنل گارڈ پوسٹ پر حملہ کیا۔ اور گارڈز کی وردیاں چھین لیں۔ چار مغربی صوبوں نے ایک جداگانہ جمہوریہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انقرہ ۲۳ر اکتوبر۔ کل شام ترکی کابینہ کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اہم امور پر بحث کی جارہی ہے۔

لاہور ۲۳ر اکتوبر۔ پنجاب مسلم لیگ نے اعلان کیا ہے۔ کہ ۲۶ر اکتوبر کو تمام پنجاب میں یوم فلسطین منایا جائے۔ اور برطانیہ کی فلسطینی حکمت عملی کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی جائے۔

کلکتہ ۲۳ر اکتوبر۔ کلکتہ کے پانچ صنعتی کارخانوں میں ساڑھے چھ ہزار مزدوروں نے ہڑتال کردی ہے۔ نصف درجن کارخانوں کے مزدوروں نے ہڑتال کا نوٹس دے دیا ہے اس طرح سولہ ہزار مزدور ہڑتال پر ہوجائینگے۔ ایسٹ انڈین ریلوے پریس میں ایک ہزار مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ ہڑتال کی وجہ الاؤنس اور تنخواہوں میں تخفیف ہے۔

بٹاویہ ۲۳ر اکتوبر۔ جزیرہ بلی ٹون میں بھی جاوی قوم پرستوں نے گڑبڑ پیدا کردی ہے۔ اور امن قائم رکھنے کے لئے ایک ولندیزی کروزر اس جزیرہ میں پہنچ گیا ہے۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ حکومت برطانیہ نے یونان کو اڑھائی ہزار لاریاں دینا منظور کیا ہے۔ یہ لاریاں جلد ہی یونان بھیج دی جائینگی۔

نئی دہلی ۲۳ر اکتوبر۔ مذہبی تعلیم سے متعلق سکیم پر غور و بحث کے لئے جو مجلس مقرر کی گئی ہے۔ اس کا اجلاس ۲۲ اور ۲۳ر اکتوبر کو بمقام نئی دہلی انعقاد پذیر ہوگا۔

چنگنگ ۲۳ر اکتوبر۔ چین کے امریکن کمانڈر نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ اگلے مہینے کے دوسرے ہفتے تک مشرقی چین سے تمام امریکی فوجیں واپس جاچکی ہونگی۔ شنگھائی اور دوسرے چینی ممالک کو بھی بہت جلد خالی کردیا جائیگا۔

سیگان ۲۳ر اکتوبر۔ ہند چینی میں ابھی تک نیشنلسٹ چھپ چھپ کر گولیاں چلا رہے ہیں۔ عام حالت بہتر ہے۔

ٹوکیو ۲۳ر اکتوبر۔ جاپان میں اتحادی ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ کوبے کے اردگرد سے تمام سرنگوں کو صاف کردیا جائے۔

جالندھر ۲۳ر اکتوبر۔ سردار بلدیو سنگھ وزیر ترقیات نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مسلم لیگ کو یہ امید نہ رکھنی چاہیئے۔ کہ سکھ پاکستان کے معاملہ میں اس کا ساتھ دیں گے۔

ناگپور ۲۳ر اکتوبر۔ یو۔ پی کے نیشنلسٹ مسلمانوں نے سنٹرل اسمبلی کی ۵ نشستوں کے لئے مقابلہ کرنے کا حکم دے دیا ہے۔ کل مسلم نشستیں ۶ ہیں۔

نئی دہلی ۲۳ر اکتوبر۔ سیلون انڈین کانگرس کے سابق صدر مسٹر اے عزیز اور سیکرٹری آج کل یہاں بڑے بڑے لیڈروں سے ملاقات کررہے ہیں۔ تاکہ لنکا میں آباد ہونے والے ہندوستانیوں کی مشکلات کا حل دریافت کرسکیں۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ وزیر ہند نے حکومت ہند کو اطلاع دی ہے۔ کہ اس سال کے باقی مہینوں میں کم سے کم ہندوستانیوں کو یورپ آنے کی اجازت دی جائے۔ تاکہ جہاز قیدیوں اور فوجوں کو لانے کا کام سرانجام دے سکیں۔

لنڈن ۲۳ر اکتوبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ نے جنگ کے بعد زمانہ امن میں پہلی دفعہ دارالعوام میں بجٹ پیش کیا ہے۔ یہ سپلیمنٹری بجٹ ہے۔

نیویارک ۲۳ر اکتوبر۔ روزنامہ نیویارک ٹائمز کے نامہ نگار خصوصی متعین لنڈن نے اطلاع دی ہے۔ کہ ڈچ ایسٹ انڈیز کی صورت حالات دھماکے سے پھٹنے والے بم کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ صورت حالات جاوا یا ڈچ ایسٹ انڈیز تک نہیں۔ بلکہ وہ برطانیہ اور فرانس کی ساری مشرقی نوآبادیات کے لئے تہدید آمیز ہے۔